

اللہ لا یغفر الذنوب الا لیہ ان یغفر الذنوب الا لیہ

ان الذی اوی القیہ

Digitized by Khilafat Library

پیشانی قیمت سالانہ

پیشانی قیمت سالانہ

پیشانی قیمت سالانہ

عوام سے
خواص و مہتممین سے
ہندوستان سے باہر
غیر مذہب والوں سے
اپنی جماعت کے غیر متعلق
و غیر متعلقہ کو

نمبر ۲۵ و ۲۶ دارالامان قادیان مورخہ ۱۳ جولائی و ۱۰ اگست ۱۹۱۹ء جلد

حضرت اقدس محمد اویس پور

حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب تک مسلمان پروری ضروری ہے اس وقت تک عادی طہارت کو ترک نہ کرے۔ جس طرح اس غرض کے لیے اگر کسی نے کھانے پینے اور دوسروں میں ایک اور وسیع کھانے کے مکان کے علاوہ کیا گیا ہے۔ جہاں عادی طہارت و اسلام کے اہل بیت اور دوسرے خادم مستقامت رہیں گی۔ یہاں ان کے لیے وہی پہلا مکان اگر کالی ہو تو بھر دینا ہے کہ کوئی اور وسیع مکان لیا جائے۔

دارالامان کا ہفتہ

- ۱۔ حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۲۔ حضرت علی بن ابی طالب
۳۔ حضرت فاطمہ زہرا
۴۔ حضرت عباس
۵۔ حضرت جعفر طیار
۶۔ حضرت محمد باقر
۷۔ حضرت سید الشہید
۸۔ حضرت سید کاظم
۹۔ حضرت سید محمد تقی
۱۰۔ حضرت سید علی اکبر

راے الشیخ رضا

یہ ہفتہ مسلمانوں کے لیے ایک بڑا فائدہ ہے۔ اس میں تمام اہل بیت کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئی ہیں۔ ان کو پڑھ کر مسلمانوں کی دلچسپی بڑھے گی اور ان کی معرفت بڑھے گی۔

یہ کتاب مسلمانوں کے لیے ایک بڑا فائدہ ہے۔ اس میں تمام اہل بیت کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئی ہیں۔ ان کو پڑھ کر مسلمانوں کی دلچسپی بڑھے گی اور ان کی معرفت بڑھے گی۔

Table with 2 columns: Price (قیمت) and Weight (وزن). It lists prices for different quantities of the book, such as 100 copies for 1000 and 500 copies for 5000.

یہ کتاب مسلمانوں کے لیے ایک بڑا فائدہ ہے۔ اس میں تمام اہل بیت کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئی ہیں۔ ان کو پڑھ کر مسلمانوں کی دلچسپی بڑھے گی اور ان کی معرفت بڑھے گی۔

کار اگر ہے جو عیسوی مذہب کا خون پرار ہے
میں کسی جگہ پر نہیں ہوئی یا نہ ہوئے ہوں مگر
انتشار و حمایت کے ساتھ اندر ہی اندر دلائل
میں عیسائی مذہب کی گزندوں اور پیروں کی ہل
یکلی ہے۔ غیر تو مومن کا عیسائی ہونا ایک
آخر خطیر ہے اور عیسائیوں کو عیسائی رہنا
ہی شکل بر کیا ہے۔

۴۰

اپنی انکشاف شہین

آریہ سماج کی مہانتا
اپنی کاہر واری
اخبار کا اکثر نشی کانت چتر می کے سلمان جو
پر عیب دیا ایک کرتے جو اکت۔ تاکہ شہین
اور عور کے لئے کے قابل ہے آپ لکھتے ہیں کہ
= سان کی اکثر نشی کانت اب سچ مع عزیز الدین
ہی ہو گئے ہیں اخبار کمال کے ایک کار سہا
لے لکھا تھا اب اس خبر پر اعتبار نہ کیا جائے
لیکن بغیر کتب و کتب کے قابل نہیں ہوتی۔ اس
داند سے جو عیسائیوں کا جان و کھانے میں وہ
تیک میری۔ محض ایک آدمی کے سلمان ہوئے
خواہ وہ کیسا ہی تعلیم یافتہ کیوں نہ ہو عیسائی مذہب
سچا ثابت نہیں ہو سکتا۔ یہی داند میں کوئی
ہی مذہب محض اس لئے سچا نہیں کہا جا سکتا کہ
ایک تعلیم یافتہ آدمی دھرم خوشی کے شکر کیے گئے
میں۔ اس وقت تبدیل مذہب کی کئی وجوہات ہوا
کئی میں یہ سب ذل۔ زمین لود و کی تعریف
میں آجانی میں جو لوگ ان وجوہات سے متحرک ہو کر
تبدیل مذہب کرتے ہیں وہ لود کے لئے ضرور
نماز ہوتے ہیں لیکن اس لئے ان کا قبول کیا ہوا
سچا نہیں ہو سکتا۔

جایانِ بدیہی سب | چوری بنی نہ سب کے
شاؤا فرما کے ہیں اور چٹاک وہ ہر پہلو سے چوڑ
ہیں ہوئے ایسی گزروں کو غلام نہیں کرتے
علوم ہوتا ہے کہ جاپان میں ان عیسائی مشنری
اور چوری ہاکاسی چوری ہے۔ کیونکہ مال میں ایک
مشنری نے ہادیوں کے مجمع میں بیان کیا
تباہ جاپانی مسیحی مذہب کی طرف اللہ کی
طرح لطف نہیں ہوسکتے۔ اور غلام اور کلاک
چین و کوریا وغیرہ میں دیا وہ سوخ پیدا کرتے
کی خواہش ہے۔ وہ لازم اور کفایت پیش از ہم کی
وفاق تعلیم کے دلاوہ نظر آتے ہیں۔ مسیحیوں کے
تھے۔ نئی بات نہیں ہے۔ صرف جاپان کے اور
مکاب ان کا نام جو مشکل ہوگا ہے۔ سبکی و
نظارہ سب سے زیادہ گون کی نگاہ میں سب سے
کہانی ہے۔ لیکن دراصل اسکا باعث ایک روح
امر ہے اور وہ مسیح محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام
کا ناول ہے۔ خواہ اس کے نزدیک دلائل

چار کے کالانان ایڈٹر کے نام سے لکھا جا
 یہ لڑتے عجیب غریب منطق کا غلام کر رہا ہے جسک
 ایسا دکاندار پر وہاں کے گورو کل کو سزا دیتے
 اگر سچ ہے کہ کسی شخص کے کسی مذہب کے فہم کی
 سے وہ مذہب پہا نہیں شیر سکتا تو انہوں کی
 عجیب دانشمندی ہے کہ وہ مشربال (آریہ) کے
 آریہ ہر مانے کو ویک ویک کی سچائی کی دلیل
 ٹھہر لیتے ہیں ۹ ہم اس کو ملکدانت سے ملنے
 میں کہ کوئی شخص ان دنوں اور آدکے ہر جگہ
 تبدیل مذہب کرے لیکن قابل فریب اور بے کرا
 اس قسم کی تحریکین مسلمانوں میں ملکدانت میں
 یا آریہ میں اگر تبدیل مذہب کی یہ فلاحی گرو
 کے کہ یہ ارحشائے نام کے نزدیک سمجھے ہے تو غلط
 اس بات کا جواب دیتے ہیں بہت مشکل ہوگی اگر آپ
 نہ کہا جائے جو اگر آریہ مذہب اختیار کرے تو
 خصوصاً غیر افرام کے گواہی کے یہ نظر ہوگا
 دل فرخ کن نظام سے ہی ہوتے ہیں اور اس
 ساتھ ان کی ساری امیدیں وابستہ ہوتی ہیں
 آریہ مذہب کے اصول و اسے میں کہ کوئی تبدیلی
 انصاف و انصاف میں بیان کر دینا ہی کافی ہے
 شاید ہر چار کے ایڈٹر کو دیکھ اس فرسک
 ایسا ہیئت المومنین سے چرچنا ہے

ایک فتنہ باز جو کہنے لگا کہ جیسا کہ میں نے
 اب محسوس کر لیا ہے کہ جیسا کہ تیرے کا چراغ اب
 شعلہ ہے اور دلوں پر اس کا اثر نہیں رہا۔ لہذا
 کے اندر میل میں تیرے دوہیں شکلیں نے اس پر
 میں ہمیشہ کے وہ کہتے ہیں کہ یہ امر پر ہوت
 کہ جو بچ چکا ہے کو لڑائی کی آبادی کا صرف
 قبیلہ ہی ہے۔ اب سب سے پہلے کسی مذہبی پیش کی جگہ
 میں حاضر ہو جائے اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہی
 سکائون میں جیسا کہ میں نے کل فریون کے گرجا
 آگ کے علاوہ بیرونی عبادت کا میں ہیں ان
 میں اکثر کچھ خیال ہے کہ اگر وہ یاد دہانی
 مقرر کے جادوین کو زیادہ آدمی کو جانی حاضری
 میں شامل ہوں ۵۵
 جیسا کہ کے حامی اب اس کے کہ خود
 ستون کے کپڑے کے کہنے کی مختلف تجربہ کر کے
 میں کہ سب سے حاصل میں وہ جتنے صاعی اس
 سنبالنے میں کریں گے اور سیدہ اس کے علیہ
 گرنے کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ
 نقلاً آسمان است این بہر حالت شود پید

عالمان علوم قدیم و جدید مصر نے ایک ایسا قدیم
کتاب یا نسخہ لکھنے کی فکر کا قیام دیا تو کیا
ہے جو کہ نام مسیح کے بعد اقوال ہے چنانچہ
یہ وہ کتاب ہے جس میں ہے اور بعض لوگ
نے اسے انجیل مقدس کا تفسیر یا اضافہ کیا کرتے
ہے اس کتاب میں کے دریافت کر نیا لون کا نام
مسیحی کی تشریح اور اس کے ایسی سیٹ
ہے۔ اس کتاب کی نسبت یوروپین سورج طبع
طرح کی رائے میں دیکھتے ہیں بعض کہتے ہیں
کہ یہ طاس کی کھیل جو کہ جو کچھ ہے بعض
کے نزدیک یہ وہ انجیل جو کہ جس سے یوروپ
کے خیال کے موافق اسکندریہ کے کائنات نے
اقتباس کیا ہے۔ یہ حال ان اقوال کو بالکل بے
اصل اور گہرا جھگڑا ہے نہیں کیا۔ اگرچہ یہی
خیال نہیں ہو کہ انجیل مقدس کا کوئی تفسیر
اور یوروپا کے مذہبی علماء اس پر بہت کچھ غور
و فکر میں مصروف ہیں۔

کارخانہ کی طرف سے مطلوبہ
کارڈ بغرض صفائی حساب جاری
کئے گئے ہیں۔ اسلئے جن بزرگوں کے
نام پر پھرین جلد جواب دین۔ نتیجہ

ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے انسان کا دل بہتر ہو جاتا ہے اور وہ اپنے آپ کو بہتر سمجھتا ہے۔
 اسے قرآن میں لکھا ہے کہ اگر مردہ اور زندہ ہر دو
 ہو سکتے ہیں یہ سب سے نادان مولوی تباری
 اس الغیب لکھا کہ کسے چاہئے۔ مقابل
 حیدری اور لاریج میر کا نام ہے۔ نہیں
 نہیں لکھا۔ (چند دوسرے نام بھی لکھے ہیں)
 مولوی صاحب جس طرح بدین اور جبر گورو کی
 تاہم یہ سب روئے کار وہ انسان تباہی اور تباہی
 اسے دانشمند مولوی۔ قریباً۔ لڑکی پگت
 بنتی ہے۔ جیسے اس کی بیوی وہ ایک انسان
 تباہ اور انسان کا بچہ وہ ضرور فطرہ منی سے
 پیدا ہوا تھا۔ منی سے خون اور خون سے مضغ
 اور معلقہ وغیرہ مارج سے شے کیلے ہو گئے
 بصورت طفل کسم والدہ سے زمین پر گر کر
 دماغ کے تمام اعضاء کے باعث تباہ تمام انسان
 جیسے عام اس کے افعال اور افعال تھے چلتا
 پڑتا۔ سوتا۔ جاگتا۔ کھاتا۔ پیتا۔ لگتا۔ مروتا۔
 غرضیکہ سب باتیں جو ایک انسان سے وقوع
 ہوتی ہیں اس کے وجود میں ثابت تھیں۔ اس
 شے اسکو سینہ پر پیشا اور خلق کے اہل عرف
 گردن سے اس کا سر کا نام اس وقت اس نے
 شے سے بہت الفاظ بازی اور انجالی کر دیکھیں
 رسول اللہ کا لڑا سا ہون سید ہون غرضیکہ خلق
 ہون عیال وادسا فرہون گھر اس نے نہ کیا۔
 سب کام جو اس سے صادر ہوئے انسان
 جیسے تھے اسے نادان لڑکے ایسے افعال
 صادر نہیں ہوتے وہ نہ نظیر تبارک دادا اور
 اہل علم تباری ان تحریر ہون پر مبنی ہیں
 ایک مطلق شے گناہ میں تباری شے گناہ میں
 جو اپنے نامہ اعمال کی طرح نم سے سیاہ
 کی ہیں کچھ وقت نہیں رہیں ہیں۔
 دے مضر بلفظ انسان تبارت
 پر مبنی تبارستان اس کو دے دے دے دے
 تو کسی کہ تم ایک طرف المذکرات کردہ سے
 نکال کر ایک شخص کو لکھا گیا ہے پیر سے ہو
 اسے زبان سے جو کہہ کہتے ہو وہ صاف
 کیلے نظر نہیں کیوں نہیں کہتے کہ حقیقت
 وہ خدا تھا انسان کے وجود میں ہر گز
 رسول کی لئے شہادت قبول کی اور لوگوں کو گناہ
 دلائی۔

از ہر امتان تہد و دھار ہو
 و ہر حسین بابشا فہ ہر کار ہو
 پیر حقیدہ اہل کتاب کا حضرت جیسے ملائکہ
 کی نسبت ہے کہ خدا انسان کی شکل میں تاکہ
 مخلوق سمجھے یہاں سے جو حاکم کفارہ تھے
 سلسلہ اور کفارہ مبین کا سلسلہ باہم ملتے جلتے
 ہیں۔ ایسے ہی تحریرات کا ہوا۔
 مرزا صاحب سے طلب کرتے ہیں۔ اسے
 نادان مرزا صاحب امام الوقت ہیں سچا ہو
 کے جیسے دے لائیں۔ اعرض علیہما السلام
 اور فاعرض عنہم کتاب مجید میں ہر جہت

پھر ہم سے مقابلہ امام الوقت کا کام نہیں دیکھ
 اور سوچی وینا تھا اسے کسی کام نہ آئے گی
 ایک دن ضرور آتا ہے جو خدا کے روبرو
 تم حاضر کے جاؤ گے اس وقت بغیر شہادت
 اور کچھ نہ بے کی خدا کے روبرو دن کرنا
 نکالنا ایسا کام نہیں آئے خدا کے روبرو
 اسے مطلق گناہ ہے نہ ازراہ علم اور نہ حق
 صاحب کی بحث کے مقابلہ تھے اسی جہت سے
 اور انانیت میں اگر حاکم مستقیم سے جنگ
 اس وقت امام ہو چکا کہ رہا ہے کہ میں
 ہوں مہدی ہوں سچ موعود ہوں اس کے
 جا اور شہادیت کے حکم پر اسکی حدت
 اور عدم صداقت کو دیکھ۔ بر فانی اور شہر
 ستانی علامہ علی یا فاجہ تفسیر کے احوال
 نہ دیکھ۔ شہادیت کے ایک انسان کی
 خصوصیت کو دیکھ۔ جو دلائل کی حضرت مسلم کی
 صداقت کے خلاف اور صحیح قرآن اور حدیث
 صحیح اور افعال سے ملو معلوم ہیں ان کے مطابق
 مرزا غلام احمد امام الوقت علیہ الصلوٰۃ والسلام
 کی صداقت کے دلائل میں انکسیر ہوا اور قرآن
 پروردہ اور قرآنی دلائل سے مقابلہ کر شہادیت
 نبوت کو نظر دیکھو پیر دیکھ کر وہ سچا ہے یا
 وہی اور خیالی نبوت کو دل سے نکال کر کوئی قریشی
 یا اسی امام غار یا جبرہ میں موجود نہیں ہے
 شہادے دی اور کزور عقاید کو حقیقت
 تک نہیں پہنچنے دیتے مرد میدان بن اندر
 دنیا کی آمد کی خدا کے لئے قابل ہے سچ
 خدا سے بہت دعا کا نامیت جبرہ اور جبرہ
 لکھا ہے اسے انکشاف حقیقت کیلئے خدا
 دعا ملک اس سے (ذہن مراد مستحق
 و خواست کر عطا کرنا اس کا کام تھا
 و جنس خلقت انجیب مائتود
 ازین بار کا تہنیش و تہود
 خلقت لا ینار دینی ناست
 کہ جس کرم سر سیر سبیت
 والسلام علی من اسجی الہ
 تاکہ رتد علی ہک

کلمات طیبہ حضرت مسیح موعود

۱۸ جولائی سنہ ۱۹۰۸ء بمقام گورداسپور
 عرش
 عرش کے خلق سال ہوا۔ آپ نے بنی
 تقریر کے اس حصہ کا مادہ فرمایا جو
 قبل ازین کی دفعہ شائع ہو چکا ہے۔ اور فرمایا
 کہ عرش کی نسبت مخلوق اور غیر مخلوق کا جو کچھ
 عبت ہے وہ احادیث میں اس کا جبر کہیں ثابت
 نہیں ہوتا۔ ایک نم کے علو کے مقام کا اظہار

عرش کے علو سے کیا گیا ہے۔ اگر اسے جس
 کہو۔ تو پیر خدا کو ہی کہنا چاہئے یا وہ کہنا چاہئے
 کہ اس کو ملو جہاتی نہیں کہ عرش فعلی جہات سے
 ہو۔ بلکہ یہ وحالی ملو ہے۔
 عرش کی نسبت مخلوق اور غیر مخلوق کی نبوت
 ہی ایک ہے۔ جبر کہ ہے یا بجا کی نبوت
 صحابہ نے اس کو مطلق نہیں سمجھا۔ تو اب یہ
 لوگ مجھے کرنا کہ لوگوں کو اپنے جگہ دینے
 میں۔ لیکن عرش کے اصل معنی اس وقت
 سید میں آسکتے ہیں جو یک خدا تعالیٰ کو دے
 تمام صفات پر ہی ساتھی تھے۔

۲۱ جولائی سنہ ۱۹۰۸ء گورداسپور
 متفرق اقوال
 ایسی برائی ہے کہ وہ کچھ بڑا
 عجیب خیال کرتے ہیں۔ اور
 جب کوئی گناہ کرے تو اسے توبہ کرنا چاہئے۔ تو جس تک
 میرت ہوتی ہے۔ کہ اب یہ طاعت سے کیا کرنا
 کی عظمت کو نظر دیکھو کہ یہ گناہ کیا تھا تو میں
 اس کا ہر جہت پر جاؤ گے۔ لیکن اس کا
 خیال کسے ہے۔
 ۵ جولائی سنہ ۱۹۰۸ء گورداسپور

مسئلہ تعلیم قبلہ
 سوال یہ کہ اگر قبلہ شریف کی
 طرف پاؤں کر کے سوجھنا
 تو جائز ہے کہ نہیں۔ فرمایا کہ یہ ناجائز ہے کہ ایک
 تنظیم کے بغیر ہے سب کے عزم کی
 کہ احادیث میں اسکی مخالفت نہیں آئی۔ فرمایا
 کہ کوئی دلیل نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص اسکی
 کہ حدیث میں ذکر نہیں ہے اور اس سے قرآن
 شریف پر پاؤں رکھ کر دعا کرے۔ دیکھا
 یہ جائز ہو جائے گا ہر گز نہیں۔ (دومن
 بعظمہ شعا یر اللہ فائتہا من
 تقوی القلوب)

اکرام منہ
 علی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 قادری کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح الکی
 اور نہ نہ ہونہ میں۔ جن لوگوں کو شرف ہے آپ
 کی صحبت میں رہنے کا اتفاق ہو ہے وہ خوب
 جانتے ہیں کہ کس زمانہ کو خواہ وہ سلسلہ میں
 داخل ہو یا نہ داخل ہو اسکی تکلیف حضور
 کو ہے جن کو دیتی ہے۔ خلاصہ احباب کے کو
 خواہ ہی آپ کی روح میں جوش شغف ہوتا ہے
 اس کے اظہار کیلئے ہم ذیل کا ایک واقعہ
 درج کر دیتے ہیں۔

۱۶ جولائی سنہ ۱۹۰۸ء گورداسپور
 میانہ
 حضرت صاحب احمد علی علیہ السلام
 جو کہ حضرت اقدس کے ایک عاشق صادق ہیں
 اپنی اس پر از سال میں ہی چند دن کے
 گورداسپور گئے ہوئے تھے۔ آج انکی
 نے رفعت جانی جس پر حضرت اقدس نے
 فرمایا کہ آپ جا کر کیا کریں گے۔ یہاں ہی رہیں

کے جہن گئے۔ آپ کا بیان دینا باعث
 برکت ہے اگر کوئی تکلیف ہو تو بتلا دے
 اختلاف کر دیا جائے جس کے بعد آپ
 نے عام طور پر جماعت کو مخاطب کر کے
 فرمایا کہ جو کچھ آدمی بہت ہوتے ہیں۔ اور
 ممکن ہے کہ کسی کی ضرورت کا علم (اہل علم) نہیں
 ہو۔ اس لئے ہر ایک شخص کو چاہئے کہ جس
 شخص کی اسے ضرورت ہو۔ وہ بلا تکلف کہے
 اگر کوئی جان بوجہ کر چھپاتا ہے۔ تو وہ گنہگار
 ہے ہماری جماعت کا اصول ہی ہے تکلفی
 سے بعد ازین حضرت نے ملنے میانہ میں
 صاحب کو حضور شریف سے سید سرور شاہ صاحب
 کے سپرد کیا کہ ان کی ہر ایک ضرورت کو وہم
 پونجا دیں۔

کل شام کو بعد از نماز مغرب دو لوہران
 اکوٹھ چنری افسانہ کے کلاں جن میں سے
 ایک صاحب سیدان تھے اور ایک بیسیاں حضرت
 ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ چونکہ سیدان صاحب
 کا تعارف جناب علی محمد صادق سید خیر نش
 تعلیم اسلام ہائی سکول دیان سے تھا۔ اس لئے
 خلق صاحب نے ان کو حضرت اقدس سے انٹرویو
 کیا۔ مختصر ملاقات کے اسنفاس کے بعد حضور بیسیاں
 تو جوان کی طرف توجہ ہوئے۔ معلوم ہوا کہ اول یہ کہ
 نہ پہلے کہ جسے سیدان کے والد بیسیاں تھے
 اس پر حضرت اقدس فرمایا کہ آج کل اگر دنیا کے
 خدا گناہ دین تو ایک غیر کتب بھیا ہوتی ہے لیکن
 قریبے کہ سب سے ذہب کہ جو دیکھیں تو میر
 کی تعلیم ہے۔ آپ بیسیاں مذہب کو کیسے پہنچا
 اس کے بعد تفرق طور پر مزاج ہو کر دیکھو ہوتی
 رہی۔ اور ہر وقت خلعت حضور نے فرمایا کہ سید
 آپ کی ملاقات سے بہت خوشی ہوئی ہے۔
 انوس ہے کہ قیام بہت ہو رہا ہے۔

ضرورت شادی

بہار ایک عزیز احمدی بیانی منشی محمد سلیمان صاحب
 حدیث مائے گوشت منیع لودا نے جو قوم کے تبار
 ہیں احمدی سلسلہ میں شادی کرنا چاہتے
 ہیں۔ ان کی پہلی بیوی فوت ہو چکی ہے۔
 پہلی بیوی کا ایک بچہ لگیا تھا۔ فقہ و اہل سے
 وہ بی بی فوت ہو چکا ہے۔ منشی محمد سلیمان
 صاحب ہمارے ہم جملعت میں اور ہم
 ان کے حالات سے بہت کچھ واقف ہیں
 وہ ایک عظیم الطبع اور فک میرت زوجین ہیں
 انکی ضرورت ایسے پیش سال کی ہوگی اور بیانی منشی
 صاحب مراد سے اساتفاق یہاں کرنا چاہتے ہیں
 براہ راست یا ایسے غیر ملکی کے توسط سے خط و کتابت
 کر لیں۔ منشی صاحب موصوف چاہتے ہیں کہ اگر کوئی
 خواہ لڑکی لگاؤ تو ضرور ملے اور سچے در نہ غیر

